10 اکتوبر 2012ء

عیدالاضحیٰ: اسٹیٹ بینک نئے کرنسی نوٹوں کے حصول میں لوگوں کو سہولت دے گا

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے عیدالاضحیٰ سے پہلے نئے کرنسی نوٹوں کے حصول میں لوگوں کو سہولت دینے کی غرض سے فیصلہ کیا ہے کہ ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (بی ایس سی) کے ملک بھر میں تمام دفاتر اور تمام کمرشل بینکوں کی 10,000 سے زائد برانچیں رواں ماہ کے دوران اپنے کاؤنٹرز سے نئے کرنسی نوٹ جاری کریں گی۔

اس مقصد کے لیے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی بی ایس سی) نے خصوصاً چھوٹی مالیت (10 روپے اور 20 روپے) کے نئے کرنسی نوٹوں کی مناسب تعداد میں کمرشل بینکوں کو فراہمی کے لیے خصوصی انتظامات کیے ہیں۔ نوٹوں کی فراہمی کی اس تعداد کا انحصار کمرشل بینکوں کے برانچ نیٹ ورک پر ہوگا۔

ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر کل (11 اکتوبر 2012ء) سے 10 روپے کا ایک اور 20 روپے کا ایک پیکٹ فی کس جاری کرنا شروع کر دیں گے، جبکہ تمام کمرشل بینکوں کی برانچیں عام لوگوں رکھاتے داروں کو 15 اکتوبر 2012ء سے عیدالاضحیٰ سے قبل آخری ورکنگ ڈے تک نئے نوٹ جاری کریں گی۔ نئے کرنسی نوٹوں کے پیکٹ حاصل کرنے کے لیے اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ دکھانا اور اس کی ایک فوٹو کاپی ریکارڈ کے لیے جمع کرانا ضروری ہوگا۔

تمام کمرشل بینکوں کی برانچیں اپنے کارپوریٹ کلائنٹس کو 10 روپے اور 20 روپے والے زیادہ سے زیادہ پانچ، پانچ پیکٹ جاری کرسکتی ہیں بشرطیکہ اس کی درخواست مجاز نمائندے کے دستخط کے ہمراہ کمپنی کے لیٹر ہیڈ پر وصول کی جائے۔

نئے نوٹوں کی مساوی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ہر فرد/ادارہ اکتوبر کے دوران صرف ایک بار مذکورہ بالا کوٹے کے مطابق نئے نوٹ وصول کرسکے گا۔

کمرشل بینکوں سے نئے کرنسی نوٹوں کے حصول میں لوگوں کو اگر کوئی مشکل پیش آئے تو اس کے ازالے کے لیے ایس بی پی بی ایس سی نے ایک ہیلپ ڈیسک قائم کی ہے، اس ہیلپ ڈیسک کے فون نمبر 021-32455470 اور 021-32455454 ہیں۔ نیز ای میل پتے freshnotes@sbp.org.pk پر، یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ترجمان اعلیٰ کے ای میل پتے syed.wasimuddin@sbp.org.pk پر شکایات درج کرائی جاسکتی ہیں۔

نئے کرنسی نوٹوں کے اجرا میں کمرشل بینک کسی بے ضابطگی کے مرتکب ہوئے تو ان کی تادیب کے لیے ایس بی پی بی ایس سی نے ایک طریقہ کار وضع کیا ہے۔ عام لوگوں کو نئے کرنسی نوٹوں کے اجرا کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے جو ہدایات جاری کی ہیں ان کی خلاف ورزی کرنے والے کمرشل بینکوں پر جرمانہ بھی عائد کیا جائے گا۔

☆☆☆